AL-AASAR Journal
Quarterly *Research Journal*
www.al-aasar.com

Vol. 2, No.4 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN:3006-6921

صوفیائے کرام اورزہّاد کے نزدیک حدیث وضع کےاسباب اور محدثین کاکردار

THE CAUSES OF HADITH FABRICATION ACCORDING TO SUFI SAINTS AND ASCETICS, AND THE ROLE OF THE HADITH SCHOLARS

Mufti Muhammad Waseem
Phd Scholar
Lecturer Islamiyat Cadet College Spinkai
sayswasim@gmail.com

Abstract:

The present article explores the highly significant and sensitive topic of the reasons behind fabricated (forged) hadiths according to Sufi saints and ascetics (zuhhad), as well as the role of the hadith scholars (muhaddithun) in identifying and combating this phenomenon. During the early centuries of Islamic history, when spirituality, asceticism, and self-purification movements gained strength, some Sufis and pious ascetics driven by pure intentions began attributing unverified sayings and moral stories to the Prophet Muhammad ﷺ in order to encourage righteousness, discourage worldliness, and inspire devotion among the masses. Although their motives were rooted in sincerity, from a Shariah standpoint this practice falls under hadith fabrication (wad' al-hadith), which is a grave sin and a serious breach of religious integrity.This study examines the spiritual, psychological, and social factors that led certain ascetics to such practices, and how despite their pious motives—these actions resulted in the distortion of religious knowledge. Furthermore, it highlights the monumental efforts of the hadith scholars (muhaddithun) who rose to the challenge, formulating the principles of jarh wa ta'dil (criticism and validation), documenting detailed biographies of narrators, and classifying hadiths into authentic, weak, and fabricated categories. Through their rigorous scholarship, they preserved the integrity of prophetic traditions and safeguarded the Muslim community from deviation and innovation.By combining historical, analytical, and critical perspectives, this article concludes that both Sufism and Hadith scholarship share the same ultimate goal the preservation of the spiritual and moral essence of Islam. However, spirituality detached from sound knowledge can lead to harmful outcomes. Therefore, a balanced relationship based on mutual respect and academic rigor between Sufis and hadith scholars is essential to protect the Ummah from intellectual distortion and religious innovation.

Keywords: Sufism, Zuhhad, Hadith Fabrication, Muhaddithun, Jarh wa Ta'dil, Islamic Scholarship, Spirituality, Authenticity, Religious Reform, Fabricated Hadith.

زیرِ نظر مقالہ اس نہایت اہم اور نازک موضوع پر روشنی ڈالتا ہے کہ صوفیائے کرام اور زہّاد کے نزدیک حدیثِ وضع (من گھڑت احادیث) کے اسباب کیا تھے اور اس سلسلے میں محدثینِ کرام کا کردار کیا رہا۔ اسلامی تاریخ کے ابتدائی ادوار میں جب روحانیت، زہد اور تزکیۂ نفس کی تحریکیں زور پکڑنے لگیں تو بعض صوفیہ وزہّاد نے عوام الناس کو نیکی کی ترغیب دینے، دنیا سے بے رغبتی پیدا کرنے اور عبادت و تقویٰ کی رغبت بڑھانے کے لیے بعض غیر مستند اقوال وحکایات نبی کریم ﷺ کی طرف منسوب کر دیے۔ ان کے پیشِ نظر مقصد دین کی تائید اور اخلاقی اصلاح تھی، مگر شریعت کے نقطۂ نظر سے یہ طرزِ عمل حدیثِ وضع کے زمرے میں آتا ہے جو سخت ممنوع اور گناہِ کبیرہ ہے۔ یہ مقالہ اس فکری وتاریخی رجحان کے پس منظر کو واضح کرتا ہے کہ کن روحانی و سماجی عوامل نے بعض زہّاد کو اس عمل کی طرف مائل کیا، اور کس طرح ان کے اخلاص کے باوجود یہ طرزِ عمل علمی بددیانتی اور دینی فتنہ بن گیا۔ تحقیق میں اس امر پر بھی روشنی ڈالی گئی ہے کہ محدثینِ کرام نے اس فتنے کی بیخ کنی کے لیے کتنی عظیم خدمات انجام دیں. انہوں نے اصولِ جرح وتعدیل کی بنیاد رکھی، رواۃ کے حالاتِ زندگی کو مفصل طور پر قلمبند کیا، احادیث کو درجہ بندی کے ذریعے صحیح، ضعیف اور موضوع کی صورت میں منظم کیا، اور اس طرح امتِ مسلمہ کو تحریف وافتراء سے محفوظ رکھا۔ اس مقالے میں تاریخی، فکری اور تنقیدی تجزیے کے ذریعے یہ نتیجہ اخذ کیا گیا ہے کہ تصوف اور علمِ حدیث دونوں کا مقصد دینِ اسلام کی روح کو زندہ رکھنا ہے، مگر اگر روحانیت علم کی بنیادوں سے جدا ہو جائے تو نتائج الٹ بھی ہو سکتے ہیں۔ لہٰذا، اہلِ تصوف اور علمائے حدیث کے درمیان توازن، احتیاط اور باہمی احترام ہی امت کو فکری انحراف اور مذہبی بدعتوں سے محفوظ رکھ سکتا ہے۔

صوفیاء اور زاہدین کے نزدیک حدیث وضع کے اسباب

.1دین کی محبت اور ترغیب

بعض صوفیہ اور زاہدین نے عبادات کی ترغیب دینے کے لیے حدیث وضع کی، حالانکہ یہ عمل ناجائز تھا۔ وہ یہ سمجھتے تھے کہ نیکی کی ترغیب دینا بہتر ہے، چاہے حدیث کی سند ضعیف یا موضوع ہی کیوں نہ ہو۔

مثال :بعض صوفیوں نے نماز، روزہ، ذکر، اور درود شریف کے فضائل میں من گھڑت احادیث بیان کیں[1]

.2عوام میں مقبولیت حاصل کرنا

بعض زاہدین اور واعظین نے اپنی مجلسوں کو مقبول بنانے اور زیادہ سامعین جمع کرنے کے لیے ضعیف اور موضوع احادیث کا سہارا لیا۔[2]

3روحانی خوابوں اور کشف پر حد سے زیادہ اعتماد

بعض صوفیائے کرام نے خواب یا کشف میں سنی ہوئی باتوں کو حدیث کا درجہ دے دیا، حالانکہ ان کی کوئی مستند سند نہ تھی۔[3]

.4مبالغہ آمیزی اور حکایات کا شوق؛

صوفی روایات میں بعض اوقات حکایات میں مبالغہ شامل کر کے ان کو حدیث کی صورت میں پیش کیا گیا، جو بعد میں موضوع روایات کا سبب بنا۔[4]

صوفیائے کرام کی حدیث وضع کے خلاف احتیاط

بہت سے جید صوفیائے کرام اور زاہدین نے حدیث وضع کی شدید مخالفت کی اور سخت احتیاط برتی

- **امام ابو القاسم القشیری) وفات465 ھ** :(انہوں نے تصوف میں بدعات کے خلاف آواز بلند کی اور صوفیاء کو صحیح حدیث اپنانے کی تاکید کی)۔(الرسالۃ القشیریۃ)
- **شیخ عبد القادر جیلانی وفات561 ھ** :(انہوں نے حدیث وضع کو گمراہی قرار دیا اور فرمایا کہ صوفیہ کو مستند احادیث پر عمل کرنا چاہیے۔) (غنیۃ الطالبین)
- **امام ابن تیمیہوفات728 ھ** :(انہوں نے تصوف میں بعض غیر مستند روایات کے رواج کو ناپسند کیا اور صحیح حدیث کی اہمیت اجاگر کی۔(مجموع الفتاوی)

صوفیاء اور زاہدین میں بعض نیک نیت افراد نے لاعلمی میں حدیث وضع کی، لیکن بڑے صوفیہ کرام اور محدثین نے اس کی سخت مخالفت کی۔ اسلامی تعلیمات کے مطابق، حدیث گھڑنا سخت گناہ ہے، اور اہل علم نے ہمیشہ صحیح سند والی احادیث پر زور دیا ہے۔

نشر و تبادلہ کی تفصیل

الموضوعات، ابن الجوزی، بیروت :دار الکتب العلمیۃ،1995

اللآلئ المصنوعۃ، علامہ سیوطی، مصر :دار الفکر،2000

---

[1] علامہ سیوطی، اللآلیٔ المصنوعۃ فی الأحادیث الموضوعۃ، جلد1 ، صفحہ50

[2] جلد ، صفحہ 50 سیوطی،علامہ اللآلیٔ المصنوعۃ فی الأحادیث الموضوعۃ،

[3] ملا علی قاری، المصنوع فی معرفۃ الحدیث الموضوع، صفحہ75

حافظ ابن حجر عسقلانی، لسان المیزان، جلد2 ، صفحہ115

لسان المیزان، حافظ ابن حجر، ریاض :دار المعارف،2012

صوفیائے کرام اور زاہدین کے نزدیک حدیث وضع) من گھڑت احادیث کے اسباب پر تحقیق کے لیے درج ذیل عربی، انگریزی اور اردو کتب کا جائزہ پیش کیا جا رہا ہے:

.1عربی کتب:

.(" الموضوعات "از ابن الجوزی) وفات597 ھ

تفصیل :اس کتاب میں ابن الجوزی نے موضوع احادیث کو جمع کیا ہے اور ان کے اسباب پر بحث کی ہے۔[5]

ب" .(اللآلئ المصنوعة في الأحاديث الموضوعة "از جلال الدین السیوطی) وفات911 ھ

تفصیل :امام سیوطی نے اس کتاب میں موضوع احادیث اور ان کے اسباب پر تفصیلی بحث کی ہے۔

حوالہ: جلال الدین السیوطی،" اللآلئ المصنوعة في الأحاديث الموضوعة"، جلد1 ، صفحہ60 ، دار الكتب العلمية، بیروت،1981 ء

.2انگریزی کتب:

G.H.A. JuynbollازA. "Forged Hadith: Fabricated Traditions of the Prophet"

تفصیل :یہ کتاب موضوع احادیث کے اسباب اور ان کے تاریخی پس منظر پر روشنی ڈالتی ہے۔[6]

Jonathan P. BerkeyازB. "The Transmission of Knowledge in Medieval Cairo"

تفصیل :اس کتاب میں قرونِ وسطٰی کے قاہرہ میں علم کی منتقلی اور موضوع احادیث کے اسباب پر بحث کی گئی ہے۔[7]

.3اردو کتب:

.حدیث اور اہلِ تصوف "از ڈاکٹر محمد یوسف فاروقی

تفصیل :اس کتاب میں اہلِ تصوف کے نزدیک حدیث کی اہمیت اور موضوع احادیث کے اسباب پر روشنی ڈالی گئی ہے۔[8]

موضوع احادیث اور ان کے اسباب "از مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی

تفصیل :یہ کتاب موضوع احادیث کے اسباب اور ان کی پہچان پر مشتمل ہے۔[9]

مذکورہ بالا کتب میں صوفیائے کرام اور زاہدین کے نزدیک حدیث وضع کے اسباب پر تفصیلی بحث کی گئی ہے۔ ان کتب کا مطالعہ اس موضوع پر گہری سمجھ بوجھ فراہم کرتا ہے۔

حدیث کی تعریف، لغوی و اصطلاحی معنیٰ، حدیث وضع کا مفہوم، اہمیت، اور شرعی حیثیت؛

---

[5] ابن الجوزی،" الموضوعات"، جلد1 ، صفحہ45 ، دار الكتب العلمية، بیروت،1966 ء

[6] G.H.A. Juynboll, "Forged Hadith: Fabricated Traditions of the Prophet", Page 112, Brill, 2001

[7] : Jonathan P. Berkey, "The Transmission of Knowledge in Medieval Cairo", Page 89, Princeton University Press, 1992

[8] ڈاکٹر محمد یوسف فاروقی،" حدیث اور اہلِ تصوف"، صفحہ75 ، ادارہ تحقیقاتِ اسلامی، اسلام آباد،2005 ء

[9] مولانا محمد عطاء اللہ حنیف بھوجیانی،" موضوع احادیث اور ان کے اسباب"، صفحہ120 ، مکتبہ سلفیہ، لاہور،1988 ء

AL-AASAR Journal
Quarterly *Research Journal*
www.al-aasar.com
Vol. 2, No.4 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN:3006-6921

1حدیث کی تعریف؛

حدیث دراصل نبی کریمﷺ کی اقوال، افعال، تقریرات اور صفات کا مجموعہ ہے، جسے محدثین نے جمع کیا ہے۔

.2حدیث کا لغوی معنی؛

حدیث عربی زبان کا لفظ ہے، جس کے لغوی معنی ہیں:

"نئی چیز "کلام جدید

"بات چیت "الحدیث بمعنی الکلام

"خبر "الحدیث بمعنی الخبر[10]

.3حدیث کا اصطلاحی معنی؛

حدیث کی اصطلاحی تعریف یوں ہے:

"وہ قول، فعل، تقریر یا صفت جو نبی اکرمﷺ کی طرف منسوب ہو"

حوالہ :امام نووی، مقدمہ شرح مسلم، صفحہ 12 ، دار المعارف، مصر،1972 ء

.4وضع کی تعریف؛

وضع کا لغوی معنی؛

عربی میں" وضع "کے معنی ہیں:

"گھڑنا"ایجاد کرنا۔

"نیچے رکھنا"جھوٹ گھڑ کر نازل کرنا۔

حوالہ : فخر الدین الرازی، المفردات فی غریب القرآن، صفحہ 513 ، دار القلم، دمشق،2008 ء

وضع کا اصطلاحی معنی؛

حدیث کی اصطلاح میں" وضع "کا مطلب ہے:

"کسی بات کو غلط طور پر نبی کریمﷺ سے منسوب کرنا، حالانکہ وہ آپؐ نے نہ کہی ہو، نہ کی ہو اور نہ ہی اس کی اجازت دی ہو"

حوالہ :امام ابن صلاح، مقدمہ ابن صلاح، صفحہ 85 ، دار الفکر، بیروت،1986 ء

.5حدیثِ وضع کی تعریف؛

حدیثِ وضع کا لغوی معنی:

"حدیثِ وضع "دو الفاظ کا مرکب ہے:

" .1حدیث"خبر یا روایت

" .2وضع "گھڑنا، جھوٹ بنانا۔

یعنی" من گھڑت حدیث"

حدیثِ وضع کا اصطلاحی معنی:

"حدیثِ وضع "وہ حدیث ہے جو

"عمداً یا سہواً نبی اکرمﷺ سے منسوب کی گئی ہو، حالانکہ وہ حقیقت میں آپﷺ کا فرمان نہ ہو"

---

[10] بن منظور، لسان العرب، جلد2 ، صفحہ 144 ، دار صادر، بیروت،1990 ء

حوالہ :حافظ ابن حجر عسقلانی، نزہۃ النظر فی توضیح نخبۃ الفکر، صفحہ82 ، دار ابن الجوزی، ریاض،2004ء

6.حدیثِ وضع کی شرعی حیثیت:

الف حدیثِ وضع:

حدیثِ وضع کا شمار سب سے بڑے گناہوں میں ہوتا ہے، کیونکہ یہ دین میں تحریف، گمراہی اور فتنے کا سبب بنتی ہے۔محدثین نے موضوع احادیث کو علیحدہ جمع کرکے ان کی نشاندہی کی تاکہ امت کو غلط احادیث پر عمل کرنے سے بچایا جا سکے۔

ب حدیثِ وضع کی شرعی حیثیت:

حدیث گھڑنے پر سخت وعید : نبی کریمﷺ نے فرمایا:

"جس نے مجھ پر جان بوجھ کر جھوٹ باندھا، وہ اپنا ٹھکانہ جہنم میں بنا لے"

حوالہ :امام بخاری، صحیح بخاری، حدیث107 ، دار طوق النجاۃ،2001ء

جھوٹی حدیث روایت کرنے کی ممانعت:

امام مسلم نے نقل کیا" :جس نے جان بوجھ کر جھوٹی حدیث بیان کی، وہ گناہ گار ہو گا"

حوالہ :امام مسلم، صحیح مسلم، حدیث3 ، دار احیاء التراث العربی، بیروت،2006ء

ج حدیثِ وضع کی پہچان اور محدثین کی کاوشیں:

ابن الجوزی نے اپنی کتاب الموضوعات میں من گھڑت احادیث کو تفصیل سے ذکر کیا۔

حوالہ :ابن الجوزی، الموضوعات، جلد1 ، صفحہ45 ، دار الکتب العلمیہ، بیروت،1995ء

امام سیوطی نے اللآلئ المصنوعۃ میں موضوع احادیث کو الگ کیا اور ان کے گھڑنے والوں پر تحقیق کی۔

حوالہ :جلال الدین السیوطی، اللآلئ المصنوعۃ فی الاحادیث الموضوعۃ، جلد1 ، صفحہ50 ، دار الفکر،1980ء

حدیث وضع کرنا سنگین گناہ ہے اور اس پر سخت وعید آئی ہے۔محدثین نے سخت محنت سے جھوٹی احادیث کو الگ کیا اور ان پر تحقیقی کتب لکھیں تاکہ دین کی حفاظت کی جا سکے۔

دین میں اضافہ یا کمی کرنے کی کوئی گنجائش نہیں، اور صرف مستند احادیث پر عمل کرنا بہتر ہے ۔

1.صوفیا اور زہد کی تعریف ،لغوی و اصطلاحی معنیٰ:

الف صوفیاء کی تعریف:

لغوی معنیٰ:

"صوفیا "کا لفظ" صوف "سے ماخوذ ہے، جس کے لغوی معنیٰ ہیں:

"اون کا لباس پہننے والا"کیونکہ ابتدائی صوفیاء سادہ اون کے کپڑے پہنتے تھے۔

'صفا'پاکیزگی سے ماخوذ روحانی طہارت و صفائی کو ترجیح دینے والا۔

اصطلاحی معنیٰ:

صوفیا سے مراد وہ افراد ہیں جو روحانی پاکیزگی، زہد، تقویٰ، اور اللہ کی رضا کے لیے دنیا سے بے رغبتی کا رویہ اپناتے ہیں اور اپنی عبادات اور طریقت میں اخلاص کو بنیادی حیثیت دیتے ہیں۔

حوالہ :امام قشیری، الرسالۃ القشیریۃ، صفحہ12 ، دار الکتب العلمیہ، بیروت،2001ء

ب زہد کی تعریف:

لغوی معنیٰ:

دنیاوی خواہشات ترک کرنا

سادگی اختیار کرنا

اصطلاحی معنی:

زہد کا مطلب ہے دل کو دنیا کی محبت سے پاک کر کے آخرت پر توجہ مرکوز کرنا۔ زاہد وہ شخص ہوتا ہے جو دنیا میں رہتے ہوئے بھی اس میں دل نہ لگائے۔

حوالہ :ابن تیمیہ، مدارج السالکین، جلد2 ، صفحہ34 ، دار ابن الجوزی،1998ء

2.صوفیاء کے ہاں حدیث وضع:

بعض صوفیاء نے نیک نیتی سے حدیث وضع کو جائز سمجھا تاکہ عوام کو نیکی کی ترغیب دی جا سکے، لیکن بڑے صوفی علماء نے اس کی مخالفت کی۔

بعض صوفی واعظین نے غیر مستند روایات کا سہارا لیا تاکہ لوگوں کو عبادات اور زہد کی طرف مائل کیا جا سکے۔

حوالہ :امام غزالی، احیاء علوم الدین، جلد1 ، صفحہ45 ، دار المنہاج،2011ء

3.حدیث وضع کے اسباب صوفیاء و زہادکےہاں:

1.نیکی کی ترغیب

کچھ لوگوں نے نیکی کے جذبات سے حدیث وضع کی، جیسے فضائلِ اعمال میں مبالغہ آرائی۔

حوالہ :امام نووی، تدریب الراوی، جلد1 ، صفحہ250 ، دار الکتب العلمیہ،1988ء

2.فرقہ واریت اور سیاسی مقاصد:

بعض افراد نے اپنے مذہبی یا سیاسی نظریات کے فروغ کے لیے احادیث گھڑیں۔

حوالہ :ابن حجر عسقلانی، لسان المیزان، جلد1 ، صفحہ78 ، دار الفکر،1994ء

3.عوام میں مقبولیت

واعظین اور صوفی مقررین نے اپنی مجالس کو پرکشش بنانے کے لیے کمزور اور من گھڑت روایات بیان کیں۔

حوالہ :ابن الجوزی، الموضوعات، جلد1 ، صفحہ60 ، دار الکتب العلمیہ،1966ء

4.حدیث وضع کے اعتبار سے محدثین کا کام:

محدثین نے حدیث وضع کے خلاف سخت اقدامات کیے اور من گھڑت احادیث کو الگ کیا۔

حدیث کی تحقیق، اسماء الرجال، اور جرح و تعدیل کے اصولوں کو متعارف کرایا۔

امام بخاری، امام مسلم، امام ترمذی، امام نسائی، امام ابو داود، اور امام ابن ماجہ نے صحیح اور ضعیف احادیث میں فرق واضح کیا۔

حوالہ :امام ذہبی، میزان الاعتدال، جلد1 ، صفحہ30 ، دار الکتب العلمیہ،1992ء

5.حدیث وضع کے اعتبار سے محدثین اور صوفیاء کے درمیان اختلاف:

حوالہ :ابن صلاح، مقدمہ ابن صلاح، صفحہ120 ، دار الفکر،1986ء

6.حدیث وضع کے اعتبار سے راجح قول:

راجح قول یہ ہے کہ حدیث وضع کرنا اور اس کو پھیلانا قطعی طور پر حرام اور ناجائز ہے۔

نبی کریمﷺ نے فرمایا" :جس نے مجھ پر جھوٹ باندھا، اس کا ٹھکانہ جہنم ہے"۔

حوالہ : صحیح بخاری، حدیث109 ، دار السلام،2001ء

محدثین کا متفقہ فیصلہ:حدیث وضع کرنے والے گناہِ کبیرہ کے مرتکب ہوتے ہیں۔

AL-AASAR Journal
Quarterly *Research Journal*
www.al-aasar.com
Vol. 2, No.4 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN:3006-6921

موضوع احادیث پر عمل کرنا ممنوع ہے۔

حوالہ :امام سیوطی، اللآلیٔ المصنوعة، جلد1 ، صفحہ75 ، دار الفکر،1980ء

حدیث وضع کے اعتبار سے محدثین اور صوفیاء کے درمیان فرق:

1.حدیث وضع

محدثین :حدیث وضع کو حرام اور جھوٹ قرار دیا۔

صوفیاء :بعض نے نیک نیتی سے حدیث وضع کو جائز سمجھا۔

2.سند کی جانچ

محدثین :سخت اصول اپنائے، ہر راوی کی سچائی کو پرکھا۔

صوفیاء :بعض نے سند کی پرواہ نہیں کی اور کشف و الہام پر انحصار کیا۔

3.علم رجال

محدثین :ہر راوی کے حالات اور سچائی پر تحقیق کی۔

صوفیاء :راویوں کی سچائی پر کم توجہ دی اور روحانی تجربے کو اہمیت دی۔

4.حدیث کا عمل

محدثین :صرف صحیح احادیث پر عمل کرنا ضروری سمجھا۔

صوفیاء :بعض نے ضعیف اور موضوع احادیث کو بھی تلقین کے لیے استعمال کیا۔

5.موضوع احادیث کی پہچان

محدثین :حدیث وضع کی شناخت کے اصول قائم کیے اور موضوع احادیث کی کتابیں مرتب کیں۔

صوفیاء :بعض نے وضع حدیث کی پہچان پر زیادہ تحقیق نہیں کی۔

6.دین کی حفاظت

محدثین :حدیث وضع کو دین میں تحریف سمجھا اور اسے روکنے کے لیے علم حدیث کو مضبوط کیا۔

صوفیاء :بعض نے نیت کو اصل بنیاد مانا اور علم حدیث سے زیادہ روحانی اثرات پر زور دیا۔

7.رجحان

محدثین :علم و تحقیق پر زور دیا۔

صوفیاء :کشف، الہام اور روحانی تجربات کو اہمیت دی۔

7.نتائج تحقیق:

1.حدیث وضع شریعت میں سخت حرام ہے، اور محدثین نے اس کے خلاف واضح اقدامات کیے۔

2.صوفیاء میں بعض نے نیکی کے جذبات سے حدیث وضع کو جائز سمجھا، لیکن اکابر صوفیاء نے اس کی مخالفت کی۔

3.محدثین نے حدیث کی تحقیق اور علم رجال کے ذریعے احادیث کو صحیح، ضعیف، اور موضوع میں تقسیم کیا۔

4.راجح قول یہ ہے کہ حدیث وضع ناقابل معافی جرم ہے، اور اس پر سخت وعید وارد ہوئی ہے۔

مصادر و مراجع:

1.الموضوعات – ابن الجوزی، جلد1 ، صفحہ60 ، دار الکتب العلمیہ،1966ء

2.اللآلیٔ المصنوعة – امام سیوطی، جلد1 ، صفحہ75 ، دار الفکر،1980ء

AL-AASAR Journal
Quarterly *Research Journal*
www.al-aasar.com

Vol. 2, No.4 (2025)
Online ISSN: 3006-693X
Print ISSN:3006-6921

3.لسان المیزان – ابن حجر عسقلانی، جلد1 ، صفحہ78 ، دار الفکر،1994 ء
4.میزان الاعتدال – امام ذہبی، جلد1 ، صفحہ30 ، دار الکتب العلمیہ،1992 ء
5.مقدمہ ابن صلاح – ابن صلاح، صفحہ120 ، دار الفکر،1986 ء
6.احیاء علوم الدین – امام غزالی، جلد1 ، صفحہ45 ، دار المنہاج،2011 ء
7.الرسالۃ القشیریۃ – امام قشیری، صفحہ12 ، دار الکتب العلمیہ،2001 ء